ہفتے کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل رہی، ٹریفک پولیس کا متبادل راستوں کا اعلان

سرخیل / قلعہ ٹیلہ نگر :

سوموار کی صبح ٹیلہ نگر کے مرکز سے گزرنے والی مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی تقریباً ساڑھے چار گھنٹے معطل رہی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ صورتحال صبح 6 بجے پیدا ہوئی جب شاہراہ کے درمیان سے گزرنے والی ایک بڑی پانی کی پائپ لائن پھٹ گئی اور پانی کا بہاؤ اتنا تیز تھا کہ سڑک کا تقریباً 40 میٹر طویل حصہ زیر آب آ گیا۔ اس کے نتیجے میں دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور سکول جانے والے طلبہ اور دفاتر کے ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پانی کا بہاؤ روکنے کے لیے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی کی ٹیمیں موقع پر پہنچ چکی ہیں اور پائپ لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متبادل راستوں پر ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے اضافی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں اور توقع ہے کہ شام 4 بجے تک ٹریفک کی روانی بحال کر دی جائے گی۔ تاہم انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں کو استعمال کریں تاکہ رش کم کیا جا سکے۔

متبادل راستوں میں محلہ کمہاراں سے ریلوے پھاٹک تک جانے والی گلی نمبر 7 اور بائی پاس روڈ کے ذریعے ٹریفک کو موڑا گیا ہے۔ تاہم ان راستوں پر بھی گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی گئیں اور شام کے اوقات میں یہ صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق اگر پانی کا بہاؤ مکمل طور پر بند نہ کیا گیا تو رات کے اوقات میں دوبارہ ٹریفک کو مکمل طور پر روکنا پڑ سکتا ہے۔

دوسری جانب محکمہ صحت کے ترجمان نے بتایا کہ ایمرجنسی سروسز کی گاڑیاں بغیر رکاوٹ کے گزر رہی ہیں اور کسی مریض کو راستے میں دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے بھی موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ پانی کے قریب نہ جائیں اور بچوں کو سڑک پر اکیلا نہ چھوڑیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق پانی کا بہاؤ اتنا تیز تھا کہ چھوٹی گاڑیاں بھی بہنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

شہریوں نے سوشل میڈیا پر اس صورتحال کی تصاویر شیئر کی ہیں جن میں سڑک پر کئی فٹ پانی کھڑا دکھائی دے رہا ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ ہر بار معمولی بارش میں یہی مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور انتظامیہ صرف وقتی مرمت کرتی ہے۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس نے اعلان کیا ہے کہ پانی کا بہاؤ روکنے کے بعد متاثرہ حصے کی مرمت کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے گا تاکہ آئندہ ایسی صورتحال پیدا نہ ہو۔

ہفتے کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل رہی، متبادل راستوں کا اعلان

□ **منیر احمد ساجد** ⟨ **سرخیل** ⟩ ۹ منٹ

سرخیل کے نمائندے کی رپورٹ

پرشکن ۹ اشاریہ ۱۰ فیصد رہی۔ اس رفتار کو مقامی ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے ’معمول سے کم‘ قرار دیا۔ ان کے مطابق شہر کے مرکز میں داخلے پر لگائے گئے عارضی بیریئر اور یکطرفہ ٹریفک کے انتظام نے گاڑیوں کی رفتار کو سست کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ کسی بھی حادثے کی صورت میں ایمبولینس کے لیے راستہ کھلا رکھا گیا تھا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق صبح 7 بجے سے 10 بجے تک شہر میں داخل ہونے والی 5986 گاڑیوں کا شمار کیا گیا۔ ان میں سے 434 موٹر بائیکس، 61 رکشے اور 18 ہیوی ٹریفک شامل تھے۔ سب سے زیادہ رش ریلوے پھاٹک سے گھنٹہ گھر تک کے 2.4 کلومیٹر طویل حصے پر رہا۔ وہاں اوسط رفتار 11 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی، جو معمول کے اوقات میں 19 کلومیٹر فی گھنٹہ کے قریب ہوتی ہے۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار کے مطابق بعض مقامات پر گاڑیاں رینگتی رہیں اور ہارن کی آواز بھی کم سنائی دی۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’ہم نے جان بوجھ کر رفتار کو کچھ حد تک سست رکھا تاکہ حادثات سے بچا جا سکے‘۔ انہوں نے بتایا کہ متبادل راستوں پر اضافی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں اور شام کے اوقات میں صورتحال بہتر ہونے کی توقع ہے۔ تاہم انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں کو استعمال کریں تاکہ رش کم کیا جا سکے۔

شہریوں کی جانب سے سوشل میڈیا پر اس صورتحال پر ملے جلے ردعمل سامنے آئے۔ کچھ شہریوں نے ٹریفک پولیس کی کارکردگی کو سراہا کہ حادثہ نہیں ہوا، جبکہ کئی صارفین نے شکایت کی کہ اشارے بند ہونے کے باوجود اہلکار موجود نہیں تھے۔ ایک صارف نے لکھا کہ ہر بار معمولی بارش میں یہی مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور انتظامیہ صرف وقتی مرمت کرتی ہے۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس نے اعلان کیا ہے کہ پانی کا بہاؤ روکنے کے بعد متاثرہ حصے کی مرمت کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے گا تاکہ آئندہ ایسی صورتحال پیدا نہ ہو۔

ہفتے کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل رہی، متبادل راستوں کا اعلان

سرخیل / قلعہ ٹیلہ نگر :

سوموار کی صبح ٹیلہ نگر کے مرکز سے گزرنے والی مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی تقریباً ساڑھے چار گھنٹے معطل رہی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ صورتحال صبح 6 بجے پیدا ہوئی جب شاہراہ کے درمیان سے گزرنے والی ایک بڑی پانی کی پائپ لائن پھٹ گئی اور پانی کا بہاؤ اتنا تیز تھا کہ سڑک کا تقریباً 40 میٹر طویل حصہ زیر آب آ گیا۔ اس کے نتیجے میں دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور سکول جانے والے طلبہ اور دفاتر کے ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پانی کا بہاؤ روکنے کے لیے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی کی ٹیمیں موقع پر پہنچ چکی ہیں اور پائپ لائن کی مرمت کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متبادل راستوں پر ٹریفک کو منظم کرنے کے لیے اضافی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں اور توقع ہے کہ شام 4 بجے تک ٹریفک کی روانی بحال کر دی جائے گی۔ تاہم انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں کو استعمال کریں تاکہ رش کم کیا جا سکے۔

متبادل راستوں میں محلہ کمہاراں سے ریلوے پھاٹک تک جانے والی گلی نمبر 7 اور بائی پاس روڈ کے ذریعے ٹریفک کو موڑا گیا ہے۔ تاہم ان راستوں پر بھی گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی گئیں اور شام کے اوقات میں یہ صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق اگر پانی کا بہاؤ مکمل طور پر بند نہ کیا گیا تو رات کے اوقات میں دوبارہ ٹریفک کو مکمل طور پر روکنا پڑ سکتا ہے۔

دوسری جانب محکمہ صحت کے ترجمان نے بتایا کہ ایمرجنسی سروسز کی گاڑیاں بغیر رکاوٹ کے گزر رہی ہیں اور کسی مریض کو راستے میں دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے بھی موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ پانی کے قریب نہ جائیں اور بچوں کو سڑک پر اکیلا نہ چھوڑیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق پانی کا بہاؤ اتنا تیز تھا کہ چھوٹی گاڑیاں بھی بہنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

شہریوں نے سوشل میڈیا پر اس صورتحال کی تصاویر شیئر کی ہیں جن میں سڑک پر کئی فٹ پانی کھڑا دکھائی دے رہا ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ ہر بار معمولی بارش میں یہی مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور انتظامیہ صرف وقتی مرمت کرتی ہے۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس نے اعلان کیا ہے کہ پانی کا بہاؤ روکنے کے بعد متاثرہ حصے کی مرمت کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے گا تاکہ آئندہ ایسی صورتحال پیدا نہ ہو۔

ہفتے کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل رہی، متبادل راستوں کا اعلان

□ **منیر احمد ساجد** ⟨ **سرخیل** ⟩ ۹ منٹ

سرخیل کے نمائندے کی رپورٹ

پرشکن ۹ اشاریہ ۱۰ فیصد رہی۔ اس رفتار کو مقامی ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے ’معمول سے کم‘ قرار دیا۔ ان کے مطابق شہر کے مرکز میں داخلے پر لگائے گئے عارضی بیریئر اور یکطرفہ ٹریفک کے انتظام نے گاڑیوں کی رفتار کو سست کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ کسی بھی حادثے کی صورت میں ایمبولینس کے لیے راستہ کھلا رکھا گیا تھا۔

ٹریفک پولیس کے مطابق صبح 7 بجے سے 10 بجے تک شہر میں داخل ہونے والی 5986 گاڑیوں کا شمار کیا گیا۔ ان میں سے 434 موٹر بائیکس، 61 رکشے اور 18 ہیوی ٹریفک شامل تھے۔ سب سے زیادہ رش ریلوے پھاٹک سے گھنٹہ گھر تک کے 2.4 کلومیٹر طویل حصے پر رہا۔ وہاں اوسط رفتار 11 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی، جو معمول کے اوقات میں 19 کلومیٹر فی گھنٹہ کے قریب ہوتی ہے۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار کے مطابق بعض مقامات پر گاڑیاں رینگتی رہیں اور ہارن کی آواز بھی کم سنائی دی۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’ہم نے جان بوجھ کر رفتار کو کچھ حد تک سست رکھا تاکہ حادثات سے بچا جا سکے‘۔ انہوں نے بتای